منکرین کیلئے لمحہ فکریہ

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۔ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۔ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا (الکھف۔ 56-59)

اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں، اور کافر ناحق جھگڑا کرتے ہیں تا کہ اس سے سچی بات کو ٹلا دیں، اور انہوں نے میری آیتوں کو اور جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے مذاق بنالیا ہے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی جائے پھر ان سے منہ پھیر لے اور جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے بھول جائے، بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ اسے نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ہے، اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو بھی وہ ہرگز کبھی راہ پر نہ آئیں گے۔ اور تیرا رب بڑا بخشنے والا رحمت والا ہے، اگر ان کے کیے پر انہیں پکڑنا چاہتا تو فوراً ہی عذاب بھیج دیتا، بلکہ ان کے لیے ایک معیاد مقرر ہے اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائیں گے۔ اور یہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا ہے جب انہوں نے ظلم کیا تھا اور ہم نے ان کی ہلاکت کا بھی ایک وقت مقرر کیا تھا۔

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً ۚ وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ (اعراف۔ 34)

اور ہر قوم کیلئے ایک (خاتمہ کا) وقت مقرر ہے پس جب ان (کے خاتمہ) کا وقت آجائے تو وہ نہ اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ (ایک گھڑی) آگے بڑھ سکتے ہیں۔

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۔ (الاسراء۔ 8)

تمہارا رب قریب ہے کہ تم پر رحم کرے، اور اگر تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے، اور ہم نے دوزخ کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے۔

عالی جنابؑ کی بھیڑیں رہا ہیں۔۔۔

کسی نبی یا مرسل کی جماعت اُس کے لئے روحانی بیوی کی حیثیت رکھتی ہے۔جیسا کہ حضرت امام مہدی و مسیح موعود علیہ السلام کے درج ذیل الہامات سے ظاہر ہے اور یہ الہامات جماعت احمدیہ کے مرتد ہونے کی بھی خبر دیتے ہیں۔

(۱) ''مدّت کی بات ہے مَیں نے ایک خواب دیکھا کہ مَیں ایک گھوڑے پر سوار ہوں اور باغ کی طرف جاتا ہوں اور مَیں اکیلا ہوں۔سامنے سے ایک لشکر نکلا جس کا یہ ارادہ ہے کہ ہمارے باغ کو کاٹ دیں۔مجھ پر اُن کا کوئی خوف طاری نہیں ہوا اور میرے دل میں یہ یقین ہے کہ مَیں اکیلا ان سب کے واسطے کافی ہوں۔وہ لوگ اندر باغ میں چلے گئے اور ان کے پیچھے مَیں بھی چلا گیا۔جب مَیں اندر گیا تو مَیں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ سب کے سب مرے پڑے ہیں اور اُن کے سر اور ہاتھ اور پاؤں کاٹے ہوئے ہیں اور اُن کی کھالیں اتری ہوئی ہیں۔تب خدا تعالیٰ کی قدرتوں کا نظّارہ دیکھ کر مجھ پر رِقّت طاری ہوئی اور مَیں رو پڑا کہ کس کا مقدور ہے کہ ایسا کر سکے۔

فرمایا۔اس لشکر سے ایسے ہی آدمی مراد ہیں جو جماعت کو مُرتد کرنا چاہتے ہیں اور اُن کے عقیدوں کو بگاڑنا چاہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہماری جماعت کے باغ کے درختوں کو کاٹ ڈالیں۔خدا تعالیٰ اپنی قدرت نمائی کے ساتھ اُن کو ناکام کرے گا اور اُن کی تمام کوششوں کو نیست و نابُود کر دے گا۔

فرمایا۔یہ جو دیکھا گیا ہے کہ اُن کا سر کٹا ہوا ہے اِس سے مُراد ہے کہ اُن کا تمام گھمنڈ ٹوٹ جائے گا اور اُن کے تکبّر اور نخوت کو پامال کیا جاوے گا اور ہاتھ ایک ہتھیار ہوتا ہے جس کے ذریعہ سے انسان دشمن کا مقابلہ کرتا ہے۔ہاتھ کے کاٹے جانے سے مُراد یہ ہے کہ ان کے پاس مقابلہ کا کوئی ذریعہ نہیں رہے گا اور پاؤں سے انسان شکست پانے کے وقت بھاگنے کا کام لے سکتا ہے لیکن اُن کے پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں جس سے یہ مُراد ہے کہ اُن کے واسطے کوئی جگہ فرار کی نہ ہوگی اور یہ جو دیکھا گیا ہے کہ اُن کی کھال بھی اُتری ہوئی ہے اس سے مُراد ہے کہ اُن کے تمام پَردے فاش ہو جائیں گے اور اُن کے عیوب ظاہر ہو جائیں گے۔''(تذکرہ صفحہ ۱۸۵)

(۲) ''بیوی پھر گئی۔اس کو مرتد ہونا کہتے ہیں۔ہماری آخری گھڑی۔''(تذکرہ ۴۳۸)

عالی جنابؑ کی بھیڑوں کی ردّی اور مکروہ حالت کے متعلق الہامات

(۱) جون ۱۹۰۵ء:۔''رؤیا۔قبل از نماز صبح۔مَیں اپنے مکان میں کمرے کے اندر کھڑا ہوں۔اس وقت دیکھا کہ باہر ایک عورت زمین پر بیٹھی ہے جو مخالفانہ رنگ میں ہے۔وہ بہت بُری حالت میں ہے اور اُس کے سر کے بال مقراض سے کٹے ہوئے ہیں۔کوئی زیور نہیں اور نہایت ردّی اور مکروہ حالت میں ہے اور سر پر ایک مَیلا سا کپڑا پگڑی کی طرح لپیٹا ہوا ہے۔اُس کے ساتھ بات کرنے سے مجھے کراہت آتی ہے۔۔۔پس مَیں نے جلدی کے سبب پگڑی کو ہاتھ میں لیا اور پشمینہ کی سُرخ چادر اُوپر لے لی اور کمرے سے نکلا۔جب میں اس کے برابر گزرا تو میرے مُنہ سے یا آسمان سے آواز آئی کہ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ ساتھ ہی الہام ہوا کہ اس پر آفت پڑی، آفت پڑی اور دیکھا کہ وہ عورت ایک نہایت ذلیل شکل میں

کوڑھیوں کی طرح بیٹھی ہے۔" (تذکرہ۔ ۴۶۸ تا ۴۶۹)

(۲) "فرمایا کہ مَیں اپنی جماعت کے لئے اور پھر قادیان کے لئے دعا کر رہا تھا تو یہ الہام ہوا:۔ (۱) زندگی کے فیشن سے دُور جا پڑے ہیں۔ (۲) فَسَحَّقَهُمْ تَسْحِيْقًا۔ فرمایا: میرے دل میں آیا کہ اس پیس ڈالنے کو میری طرف کیوں منسوب کیا گیا ہے۔ اتنے میں میری نظر اس دعا پر پڑی جو ایک سال ہوا بیت الدّعا پر لکھی ہوئی ہے اوو دعا یہ ہے۔ يَا رَبِّ فَاسْمَعْ دُعَآئِيْ وَمَزِّقْ اَعْدَآءَكَ وَاَعْدَآئِيْ وَاَنْجِزْ وَعْدَكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَاَرِنَا اَيَّامَكَ وَشَهِّرْ لَنَا حُسَامَكَ وَلَا تَذَرْ مِنَ الْكَافِرِيْنَ شَرِيْرًا۔ اے میرے ربّ! تو میری دُعا سُن اور اپنے دشمنوں اور میرے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور اپنا وعدہ پورا فرما اور اپنے بندے کی مدد فرما اور ہمیں اپنے دن دکھا اور ہمارے لیے اپنی تلوار سونت لے اور انکار کرنیوالوں میں سے کسی شریر کو باقی نہ رکھ۔" (تذکرہ ۴۲۶)

عالی جنابؑ کی بھیڑوں کو رِہائی دلانے والے ایک مصلح یا زکی غلام کی خبر

"۔۔۔سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفّر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کیساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کیساتھ بھاگ جائے۔۔۔

سو تجھے بشارت ہو۔ کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریّت و نسل ہوگا۔۔۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَآءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔۔۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۱ بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۲)

"(۱) كُلُّ الْفَتْحِ بَعْدَهٗ (۲) مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ۔ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ۔ یعنی ایک نشان ظاہر ہوگا جو تمام فتوحات کا مجموعہ ہوگا اور اُس وقت حق ظاہر ہو جائے گا اور حق کا غلبہ ہوگا۔ گویا خدا آسمان سے اُترے گا۔" (تذکرہ ۸۸۵)

عالی جنابؑ کی بھیڑوں کو پاک صاف کر کے دُلہن بنائے جانے کی خبر

(۱) يُصْلِحُ اللّٰهُ جَمَاعَتِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى (تذکرہ صفحہ ۶۵۱) اللہ تعالیٰ میری جماعت کی اصلاح کر دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

عالی جنابؑ کی بھیڑوں کی رہائی یا تقریب رخصتی سے پہلے کے عظیم واقعات کی خبر

"بذریعہ الہامِ الٰہی معلوم ہوا ہے کہ میاں منظور محمد صاحب کے گھر میں، یعنی محمدی بیگم کا ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کے دو ۲ نام ہوں گے۔

(۱) بشیر الدّولہ (۲) عالَم کباب۔ یہ ہر دو نام بذریعہ الہامِ الٰہی معلوم ہوئے اور ان کی تعبیر اور تفہیم یہ ہے:۔

(1) بشیر الدّولہ سے یہ مراد ہے کہ وہ ہماری دولت اور اقبال کے لئے بشارت دینے والا ہوگا۔ اُس کے پیدا ہونے کے بعد (یا اس کے ہوش سنبھالنے کے بعد) زلزلہ عظیمہ کی پیشگوئی اور دوسری پیشگوئیاں ظہور میں آئیں گی اور گروہِ کثیر مخلوقات کا ہماری طرف رجوع کرے گا اور عظیم الشّان فتح ظہور میں آئے گی۔

(2) عالَم کباب سے یہ مُراد ہے کہ اس کے پیدا ہونے کے بعد چند ماہ تک یا جب تک کہ وہ اپنی بُرائی بھلائی شناخت کرے دنیا پر ایک سخت تباہی آئے گی۔ گویا دُنیا کا خاتمہ ہوجائے گا۔ اِس وجہ سے اس لڑکے کا نام عالَم کباب رکھا گیا ہے۔ غرض وہ لڑکا اِس لحاظ سے کہ ہماری دولت اور اقبال کی ترقّی کے لئے ایک نشان ہوگا بشیر الدّولہ کہلائے گا اور اِس لحاظ سے کہ مخالفوں کے لئے قیامت کا نمونہ ہوگا عالَم کباب کے نام سے موسُوم ہوگا۔"

(تذکرہ صفحہ ۵۳۳۔۵۳۴) "اِس کے بعد معلوم ہوا کہ اس لڑکے کے دو ۲ اور نام ہیں (۱) شادی خان کیونکہ وہ اس جماعت کیلئے شادی کا موجب ہوگا۔ (۲) کلمۃ اللہ خان۔۔۔۔ (تذکرہ صفحہ ۵۳۴)

عالی جنابؑ کی بھیڑوں کی رِہائی یا تقریب رخصتی کی خبر

(1)۔۔۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے۔۔۔۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔۔۔ اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رُستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَ کَانَ اَمْرًا مَّقْضِیًّا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۰۹ تا ۱۱۱ بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۰۰ تا ۱۰۲)

(۲) "فجر کے وقت فرمایا کہ ہم نے ایک خواب دیکھا ہے کہ ایک سڑک ہے جس پر کوئی کوئی درخت ہے اور ایک مقام دارہ (فقراء کے تکیہ وغیرہ) کی طرح ہے۔ مَیں وہاں پہنچا ہوں۔ مفتی محمد صادق میرے ساتھ تھے۔ دو چار اَور دوست بھی ہمراہ تھے لیکن اُن کے نام اور وہ حِصّہ خواب کا بُھول گیا ہوں۔ آخر سڑک کے کنارہ آیا تو ایک مکان دیکھا جو کہ میرا یہ (سکونتی) مقام معلوم ہوتا ہے لیکن چاروں طرف پھرتا ہوں، اُس کا دروازہ نہیں ملتا اور جہاں دروازہ تھا وہاں ایک پختہ عمارت کی دیوار معلوم ہوتی ہے۔ فجو (فضل النّساء) سفید کپڑے پہنے بیٹھی ہے اور اُس کے ساتھ فجا (فضل) بھی ہے لیکن فجےؑ کی ایک اُنگلی پر خفیف سا زخم ہے جس سے وہ روتا ہے۔ فجےؑ نے آکر ایک ستون جیسی دیوار کو صرف ہاتھ ہی لگایا ہے کہ وہاں ایک دروازہ بڑی پھاٹک کی طرح کُھل گیا ہے جیسے ایک پینچ کے دبانے سے بعض کل وار دروازے کُھل جاتے ہیں۔

”رِہا گوسفندان عالی جناب“

عالی جناب کی بھیڑیں رِہا ہیں۔

(تذکرہ صفحہ ۴۸۳)